السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی نوجوان کسی دوشیزہ سے منگنی کرنے آئے توکیا اسے دیکھنا واجب ہے ؟ کیا اس وقت دوشیزہ کااپنے سر کو ننگا کرنا بھی صحیح ہے تاکہ اس کا حسن وجمال خوب واضح ہو جائے ؟ رہنمائی فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کی رہنمائی فرمائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں البتہ یہ واجب نہیں بلکہ مستحب ہے کہ یہ ایک دوسرے کو دیکھ لیں کیونکہ نبی اکرمﷺ نے منگنی کرنے والے کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ منگیتر دیکھ لے کیونکہ اس سے دونوں میں محبت پیدا ہوگی، اگر منگیتر اپنا چہراہ دونوں ہاتھ اور سر ننگا کرلے تو صحیح قول کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں۔ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ چہرہ اور دونوں ہاتھوں کو دیکھنا ہی کافی ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ مذکور حدیث کے پیش نظر اس کے سر، چہرہ، دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کو دیکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن یہ خلوت میں جائز نہیں بلکہ ضروری ہے کہ اس وقت دونوں کے ساتھ اس کا باپ یا بھائی یا کوئی اور ہو کیونکہ نبی اکرمﷺ نے فرمایا ہے:

((لایخلون رجل بامرأة إلاومعہا ذو محرم)) (صحیح مسلم))

''کوئی مرد کسی عورت کیساتھ اس کے محرم کے بغیر خلوت اختیار نہ کرے۔''

نیز آپﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((لایخلون رجل بامرأة إلاکان ثالثہما الشیطان)) (جامع الترمذي))

''کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہیں کرتا مگران میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

اس حدیث کوامام مسلم نے بروایت حضرت عمر بن خطابؓ بیان کیا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ145

محدث فتویٰ